REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ

یوم جمعہ

ربوہ

الفضل

۴ جمادی الاول ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ

جلد ۴۷/۱۲ ۔ ۱۹ تبوک ۱۳۳۷ھش ۔ ۱۹ ستمبر ۱۹۵۸ء ۔ نمبر ۲۱۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۸ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۱۶ ستمبر کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ہیگ میں جماعت احمدیہ کے یورپی مشنوں کی چھٹی سالانہ کانفرنس کا انعقاد

کانفرنس میں ہالینڈ، جرمنی، سوئٹزرلینڈ، انگلستان، سویڈن اور اسپین کے مبلغین شرکت کر رہے ہیں

زیورک (بذریعہ ڈاک) یورپی مشنز کے سیکرٹری مکرم شیخ ناصر احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ امسال جماعت احمدیہ کی یورپی مشنز کی چھٹی سالانہ کانفرنس ہالینڈ کے دارالحکومت ہیگ میں منعقد ہو رہی ہے۔ کانفرنس ۱۹ ستمبر سے ۲۱ ستمبر تک جاری رہے گی۔ اور اس میں ہالینڈ، جرمنی، سوئٹزرلینڈ، انگلستان، سویڈن اور اسپین کے مبلغین اسلام شرکت کریں گے۔ کانفرنس کے اختتام پر ایک پریس کانفرنس طلب کرنے کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں ۲۰ ستمبر کو مبلغین کرام ایک پبلک اجلاس سے بھی خطاب کریں گے جس میں اسلام کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈال کر اہل ہالینڈ کو اسلامی تعلیمات کی لازوال خوبیوں اور دیگر مذاہب کے مقابلے میں ان کی فضیلت سے آگاہ کیا جائے گا۔

یورپین مشنز کانفرنس کا بنیادی مقصد مبلغین کرام کا باہمی مشورہ کے لئے جمع ہونا ہے۔ کانفرنس کو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے سال بہ سال بہت اہمیت حاصل ہوتی جا رہی ہے جس ملک میں بھی یہ کانفرنس منعقد ہوتی ہے، اس کی وجہ سے وہاں بہت وسیع پیمانے پر اسلام کے چرچے اور شہرت کی صورت نکل آتی ہے۔ اخبارات میں کثرت کے ساتھ نہ صرف کانفرنس کی روئداد کا ہی ذکر شائع ہوتا ہے بلکہ جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی اور اس کے نتیجہ میں رونما ہونے والے نئے روحانی انقلاب کا بھی بہ تکرار ذکر آتا ہے۔ توقع ہے کہ آئندہ چل کر اس کانفرنس کو اور بھی زیادہ اہمیت حاصل ہو جائے گی۔ اور لوگ اس میں پہلے سے کہیں بڑھ چڑھ کر دلچسپی لینے لگیں گے۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان مبلغین اسلام کو کانفرنس کے مقاصد پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان کے نیک ارادوں کوششوں اور مساعی میں برکت ڈالے۔ آمین (بتوسط وکالت تبشیر)

فارموسا کو سیٹو میں شامل کرنے کی درخواست مسترد کر دی گئی

سیٹو کے فوجی مشیروں کی کانفرنس کا فیصلہ

بنکاک ۱۸ ستمبر۔ سیٹو کے فوجی مشیروں کی کانفرنس نے فلپائن کی ایک درخواست مسترد کر دی ہے جس میں کہا گیا تھا کہ بتایا جائے فارموسا کی موجودہ صورت حال کے پیش نظر فلپائن کے دفاع کو شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس لئے اس سارے علاقے کو جنوب مشرقی ایشیا کی دفاعی تنظیم میں شامل کرنا ضروری ہے۔ فوجی مشیروں نے اس سے اتفاق نہ کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ فوری خطرہ کے پیش نظر ہمیں فلپائن کے دفاع کو اور زیادہ مضبوط کرنے کی طرف توجہ دینی چاہیئے چنانچہ اس سلسلہ میں انہوں نے بعض ضروری اقدامات کی سفارش کی ہے۔

کمیونسٹ چین لنکا کو ۵ کروڑ ڈالر کی امداد دیگا

کولمبو ۱۸ ستمبر۔ کمیونسٹ چین کی حکومت لنکا کو ۵ کروڑ ڈالر کی امداد دینے پر رضامند ہو گئی ہے۔

جنرل چیانگ کائی شک کو امریکہ کا جواب

چین پر ہوائی حملہ کئے بغیر کیموئے کو رسد پہنچائی جا سکتی ہے

واشنگٹن ۱۸ ستمبر۔ امریکہ نے جنرل چیانگ کائی شک کو مطلع کیا ہے کہ چین پر ہوائی حملہ کئے بغیر ساحلی جزیروں کو رسد پہنچانے کا راستہ کھلا رہ سکتا ہے۔ امریکہ نے جنرل چیانگ کائی شک کی اس تجویز کی پر زور مخالفت کی ہے۔ کہ کمیونسٹ چین کی جارحانہ کارروائیوں کو روکنے کے لئے اس کے ساحلی توپ خانے کو ہوائی حملے کے ذریعہ تباہ کرنا ضروری ہے۔

عراق میں ایک سے زیادہ سیاسی پارٹیاں

بغداد ۱۸ ستمبر۔ قومی رہنمائی کے عراقی وزیر مسٹر صدیق شنشال نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ سے گفتگو کرتے ہوئے اشارۃً بتایا ہے کہ عراق میں ایک سے زیادہ سیاسی پارٹیوں کے قیام کی اجازت دے دی جائے گی۔

سپیکر مشرقی پاکستان اسمبلی کے اختیارات میں مزید کمی

ڈھاکہ ۱۸ ستمبر۔ مشرقی پاکستان اسمبلی میں مطالبات زر اور سپیکر ڈپٹی سپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد پر غور و خوض کے سلسلہ میں طریق کار کے بعض نئے قواعد کا (گزٹ میں) اعلان کیا گیا ہے جن کے تحت سپیکر کے اختیارات میں مزید کمی ہو گئی ہے۔ سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد کے سلسلہ میں سپیکر اب کسی اختیار تمیزی کو بروئے کار نہیں لا سکے گا۔ علاوہ ازیں اسمبلی کے سیکرٹری کو یہ اختیار دے دیا گیا ہے کہ وہ اس تحریک کا نوٹس از خود اسمبلی میں زیر بحث آنے والے امور میں شامل کر دے۔ نئے قواعد کے تحت سپیکر قائد ایوان وزیر اعلیٰ یا ان کی عدم موجودگی میں سب سے سینئر وزیر کی مرضی کے بغیر اسمبلی کا اجلاس ملتوی کرنے کا مجاز نہیں ہوگا۔

امریکہ نے مراکش کے فوجی انخلاء کا اصول تسلیم کر لیا

لنڈن ۱۸ ستمبر۔ مراکش کے سفارت خانے کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اصولی طور پر مراکش سے اپنی فوجیں واپس بلانے پر رضامند ہو گیا ہے۔ سفارت خانے کے ترجمان نے اس کا انکشاف مراکش کی وزارت خارجہ کے ایک حوالہ سے کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ فوجوں کے انخلاء پر آمادگی کا اعلان مراکش کے نام امریکہ کے تازہ ترین مراسلے میں کیا گیا ہے۔ مراکش کی مجلس وزارت کے ایک اجلاس میں جو سلطان محمد الخامس کی صدارت میں ہوا تھا اس مراسلے پر غور کیا گیا۔

— نیویارک ۱۸ ستمبر۔ امریکہ کے ایک یہودی سائنسدان پروفیسر ڈاکٹر اوڈولف ۸ ہفتے تک عرب متحدہ جمہوریہ، لبنان، اردن، عراق، ایران، پاکستان اور ترکیہ کا دورہ کریں گے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ ستمبر ۵۸ء

سینما بینی کی لعنت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ابتدا سے ہی سینما بینی احمدیوں کے لئے ممنوع قرار دی ہے۔ چنانچہ تحریک جدید کے مطالبات پیش کرنے کے وقت حضور نے وقتاً فوقتاً اس برائی کو ترک کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ احمدیوں میں خاصکر نوجوانوں میں سینما بینی ایک نہایت گھناؤنا فعل سمجھا جاتا ہے۔ اس کے باوجود بعض بڑے بڑے شہروں میں رہنے والے نوجوان اس لعنت سے بالکل خلاصی حاصل نہیں کر سکے۔ اور اکثر ایسی شکایات سننے میں آتی رہتی ہیں کہ فلاں نوجوان کو سینما میں آتے جاتے دیکھا گیا ہے۔ چنانچہ ملتان سے اسی قسم کی ایک شکایت حضور کے پاس پہونچی ہے۔

یہ شکایت اتنی اہم ہے کہ حضور نے اس کے متعلق خاص طور پر ایک خطبہ ارشاد فرمایا ہے۔ جو الفضل ۱۴ ستمبر ۱۹۵۸ء میں شائع ہو کر ناظرین کے مطالعہ سے گزر چکا ہے۔ حضور نے اس خطبہ میں گانے بجانے کی عادت اور اس کے نقصانات جو اقوام کو پہونچتے ہیں نہایت زوردار الفاظ میں بیان فرمائے ہیں حقیقت یہ ہے کہ جو اقوام امور مہمہ کے سر انجام دینے کے لئے کھڑی ہوتی ہیں۔ ان کی تفریحات بھی ایسی آلودگیوں سے پاک و مصفا ہوتی ہیں۔ جو گانے بجانے کے ساتھ لازم و ملزوم ہیں۔ اور ایک ایسی جماعت جس کا دعوےٰ یہ ہے۔ کہ وہ اللہ تعالےٰ کے حکم سے تجدید و احیاء اسلام کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ اس کے لئے تو اس قسم کی تفریحات لازماً گناہ کبیرہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔

پہلے زمانوں میں یہ لعنت صرف رئیس زادوں اور نواب زادوں تک محدود رہتی تھی۔ اور اکثر عوام اس سے بچے رہتے تھے۔ لیکن موجودہ مغربی تہذیب نے جو سب سے بڑی خرابی ہمارے معاشرہ میں پیدا کی ہے۔ وہ سینما بینی ہے۔ یہاں گانا بجانا عوام تک پہونچ گیا ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ جس شہر میں سینما ہوتے ہیں۔ وہاں شو کے اوقات میں نوجوان بوڑھے اور بچے قطار در قطار ٹکٹ کے انتظار میں کھڑے ہوتے ہیں۔ اور یہ مرض اتنا بڑھ گیا ہے کہ نوجوان فلمی گانے گھروں گلیوں اور بازاروں میں گاتے پھرتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ جس قوم کے نوجوان سینما بینی کے اس طرح رسیا ہوں۔ وہ قوم امور مہمہ میں کس طرح کامیاب ہو سکتی ہے۔

ریڈیو کی وجہ سے اب تو فلمی گانے گھروں کے اندر بھی پہونچ چکے ہیں۔ اور اس کا جو اثر بچوں اور بچیوں پر پڑ رہا ہے۔ اس سے قوم کے بہی خواہ سب نالاں ہیں۔

سینما کا برا اثر صرف گانے بجانے تک ہی محدود نہیں۔ بلکہ اس سے بڑھ کر جو جرائم وغیرہ کے قصے فلموں میں رنگ آمیزیوں سے دکھائے جاتے ہیں۔ ان کا بھی نہایت برا اثر نوجوانوں کی زندگیوں پر پڑتا ہے۔ کئی ایک ایسے واقعات ہو چکے ہیں کہ بعض نوجوانوں نے سینما دیکھ کر جرم کی زندگی اختیار کر لی۔ سینما کے اس بد اثر سے صرف ہمارا ملک ہی نقصان نہیں اٹھا رہا۔ بلکہ اب تو امریکہ وغیرہ یورپی ممالک بھی جہاں یہاں کی نسبت انفرادی آزادی زیادہ ہے۔ سینما بینی کے برے اثرات سے چیخ اٹھے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ پہلے تو شراب کو ام الخبائث سمجھا جاتا تھا۔ اب سینما بینی اس سے بھی کہیں بڑھ کر ام الجرائم بن چکی ہے سینما بینی کی طفیل بچوں اور بچیوں میں جرائم کے رجحانات بڑھتے جا رہے ہیں۔ تمام مہذب ممالک میں اس غرض سے جو معلوماتی کمیشن مقرر کئے گئے ہیں۔ ان کی رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے کہ تقریباً صد فی صد نوجوان لڑکے اور لڑکیاں سینما بینی سے خراب ہوتے ہیں۔

الغرض سینما بینی موجودہ صورت اور حالات میں خاصکر نوجوانوں کے لئے نہایت ہی خطرناک ہے۔ جماعت احمدیہ کے افراد کے لئے تو یہ زہر قاتل کا حکم رکھتی ہے۔ کیونکہ وہ اس دعوے کے ساتھ کھڑی ہوئی ہے۔ کہ اسے اسلامی اخلاق کا نمونہ دنیا کے سامنے پیش کرنا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ جب تک ہماری آئندہ نسلیں اس کام کی اہل نہ ہوں گی ہم اپنے دعوے کو خود جھٹلائیں گے اور ہم کوئی کام نہیں کر سکیں گے۔

خدام الاحمدیہ کا فرض ہے۔ کہ وہ احمدی نوجوانوں کو اس تباہی سے محفوظ رکھنے کے لئے ہر قسم کی تدابیر استعمال کریں اور نہ صرف احمدی بچوں کو اس خطرہ سے بچائیں بلکہ دوسروں کو بھی اس سے بچائیں۔ اور عوام مسلمانوں کے سامنے ایک اعلیٰ نمونہ پیش کریں۔

جماعتوں کو چاہیئے کہ حضور کا خطبہ متذکرہ بالا ٹریکٹوں کی صورت میں چھپوا کر عوام میں مفت تقسیم کریں۔ تاکہ ہمارے ملک کے جس قدر نوجوان اس بڑھتی ہوئی لعنت سے بچائے جا سکیں۔ بچائے جائیں۔

یہ ایک بہت بڑا کار خیر ہوگا۔ جو ہم سر انجام دیں گے۔

پروگرام دورہ مکرم مولوی نور الحق صاحب انور سابق مبلغ مشرقی افریقہ و امریکہ

متعلقہ جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وکالت مال تحریک جدید کی طرف سے مولوی نور الحق صاحب انور سابق مبلغ مشرقی افریقہ و امریکہ حسب ذیل پروگرام کے مطابق دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں۔ جملہ جماعتوں سے درخواست ہے کہ ان تاریخوں کے لئے قبل از وقت ایسا پروگرام مرتب کر لیا جائے۔ کہ مکرم مولوی صاحب موصوف کی آمد سے پورا پورا فائدہ اٹھایا جا سکے۔

لائلپور ۱۹، ۲۰ ستمبر۔ گوجرانوالہ ۲۱ ستمبر۔ وزیر آباد ۲۲ ستمبر۔ گجرات ۲۳ ستمبر لالہ موسےٰ ۲۴ ستمبر۔ جہلم ۲۵-۲۶ ستمبر۔ راولپنڈی ۲۷-۲۸ ستمبر کیمبل پور ۲۹ ستمبر نوشہرہ ۳۰ ستمبر۔ مردان یکم اکتوبر۔ پشاور ۲، ۳ اکتوبر۔ سرگودہا ۴، ۵ اکتوبر

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

اعلان برائے نمائش
زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

مجلس کراچی کے تیسرے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ایک گھریلو صنعت و دستکاری آرٹ و دیگر مشاغل پر مشتمل ایک شاندار نمائش کا انتظام کیا گیا ہے جو ۲۷-۲۸ ستمبر کو بمقام ملیر (نزد گرانڈ ہوٹل) منعقد ہوگی۔ جملہ تاجران، صنعت کاران اور گھریلو دستکاری کے ہر قسم کے اداروں کے لئے یہ ایک نادر موقعہ ہے۔ اور ان سے کوئی فیس نہیں لی جائے گی۔ اسٹال بہت محدود ہیں۔ اس لئے اپنے آرڈر ۲۰ ستمبر تک اپنی اشیاء کے ہمراہ خاکسار کو بھجوا دیں۔

خاکسار امین الرشید ہاشمی جائنٹ سیکرٹری نمائش کمیٹی
معرفت پوسٹ بکس نمبر ۷۹۰ کراچی نمبر ۲

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۲۳/۸/۵۸ میں مجالس خدام الاحمدیہ کا سہ ماہی سوم کا مالی جائزہ شائع ہوا۔ جس میں مجلس باندھی کا نام بجٹ نہ بھیجنے والی مجالس کی ذیل میں درج ہو گیا۔ مجلس باندھی ضلع نواب شاہ (ڈویژن خیرپور) سو فیصدی ادا کرنے والی مجلس ہے۔ بلکہ شروع سال میں ہی تمام سال کا بجٹ پورا کر دیا تھا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ شعبہ مال اس فروگزاشت پر معذرت خواہ ہے۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انڈونیشیا کی احمدی جماعتوں کی نویں کامیاب سالانہ کانفرنس

حضرت اقدس کا روح پرور پیغام

خدام الاحمدیہ کا پہلا سالانہ اجتماع، جماعت کی ترقی کے لئے اہم تجاویز

کامیاب تبلیغی جلسہ، لٹریچر کی تقسیم

(مرتبہ: مکرم عبدالحی صاحب مبلغ اسلام انڈونیشیا بتوسط وکالت تبشیر)

۱۹۴۹ء سے جماعت احمدیہ انڈونیشیا ہر سال اپنی سالانہ کانفرنس منعقد کرتی ہے۔ اس سال ہماری نویں سالانہ کانفرنس گاروت کے شہر میں ۱۸ ر جولائی سے لے کر بیس جولائی تک کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔

سالانہ کانفرنس کی حیثیت

ہماری اس کانفرنس میں ایک طرف تو جماعتوں کے نمائندگان اکٹھے ہو کر جماعت کی ترقی اور بہبودی کیلئے تجاویز سوچتے اور اس پر بحث کرتے ہیں۔ اور دوسری طرف تبلیغی و تربیتی جلسے منعقد کئے جاتے ہیں۔ جن میں تمام احباب جماعت بلکہ غیر از جماعت اصحاب بھی شامل ہوتے ہیں۔

شہر گاروت کی خصوصیت

ہماری نویں کانفرنس مغربی جاوا کے شہر گاروت میں منعقد ہوئی۔ گاروت کا شہر جاکرتا سے تقریباً ۱۶۵ میل جنوب مشرقی جانب ایک خوبصورت وادی میں واقع ہے۔ اس کا گرد و نواح کا علاقہ بھی بہت خوبصورت ہے جنگ سے قبل یہ جگہ سیاحوں کی آماجگاہ تھی لیکن اب بدامنیوں کی وجہ سے اس لحاظ سے اس کی اہمیت کم ہو گئی ہے گاروت میں ابتداء جماعت قائم ہوئے قریباً ربع صدی کا عرصہ گذر چکا ہے۔ یہاں شروع شروع میں سخت مخالفت ہوئی۔ لیکن آخر اللہ تعالیٰ نے جماعت قائم کر دی۔ اس وقت جماعت کی اپنی تعمیر کردہ دو مساجد اور ایک بہت بڑا وسیع ہال موجود ہے

کانفرنس کی تیاری و انتظامات

کانفرنس سے کئی ماہ قبل مبلغین اور عہدے داران مرکز یہ کی میٹنگ میں ضروری امور طے کئے گئے اور اسکے معاً بعد گاروت کے شہر میں کانفرنس کمیٹی بنائی گئی جس کے ماتحت مختلف امور کی سرانجام دہی کے لئے کئی ایک سب کمیٹیاں کام کرتی ہیں۔ کانفرنس سے چند روز قبل گاروت کے شہر میں مختلف مقامات پر سڑک کے درمیان کپڑوں کے قطعات آویزاں کئے گئے جن پر موٹے حروف میں یہ لکھا گیا تھا ۱۸ سے ۲۰ جولائی تک جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی نویں کانفرنس منعقد ہوگی۔ مکرم سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ کے پاکستان سے واپس پہنچنے پر ۱۵ اور ۱۶ ر جولائی کو مبلغین اور مرکزی عہدیداران کی ایک اور میٹنگ ہوئی جس میں سالانہ جلسہ کے ضمن میں اہم امور پر غور و خوض کیا گیا۔

ریڈیو اور پریس

ریڈیو سے مختلف مواقع پر ہماری کانفرنس کے متعلق خبریں نشر کی گئیں اسی طرح اس بار انڈونیشیا کی مشہور خبر رساں ایجنسی یعنی انتارا کے نمائندہ کو بھی جلسہ کے لئے مدعو کیا گیا انتارا نے تین نیوز بلیٹن شائع کئے ایک ۱۶ ر جولائی کو، دوسرا ۲۰ جولائی کو اور تیسرا ۲۱ ر جولائی کو انتارا کی شاخیں سارے انڈونیشیا میں ہیں اس لئے اس کے ذریعہ خدا کے فضل سے انڈونیشیا بھر میں جلسہ کے متعلق خبریں نشر ہوتی رہیں۔ علاوہ ازیں جلسہ سے قبل جوگجاکارتا اور سمارنگ کے اخبارات کو بھی جلسہ کے متعلق خبر بھیجی گئی۔ جاکرتا سے مرکزی ریڈیو نے کانفرنس کے انعقاد کی خبریں نشر کیں باندونگ شہر کے ریڈیو اور روزنامہ میں بھی جلسہ کے انعقاد کی خبریں شائع ہوئیں۔

کانفرنس کی جگہ

کانفرنس دارالتبلیغ کے ہال میں منعقد کی گئی۔ البتہ تبلیغی جلسہ اور استقبالیہ جلسہ ایک مڈل سکول میں منعقد ہوئے دارالتبلیغ ہال کو مہمانوں کی رہائش کیلئے بھی استعمال کیا گیا۔ مڈل سکول کے وسیع چار کمروں میں بھی رہائش کا انتظام کیا گیا۔ مستورات گھروں میں ٹھہرائی گئیں۔ دارالتبلیغ کو جھنڈیوں اور بلبوں سے آراستہ کیا گیا۔ جس کا سہرا ہمارے مخلص احمدی انجینئر دوست راڈین گومبیتو کے سر پر ہے۔

ملک کے سیاسی حالات کے پیش نظر یہ خدشہ تھا کہ شاید اس دفعہ ہمارے جلسہ کے راستے میں روکاوٹ نہ پیدا ہو جائے۔ ۵۰ء کے شروع میں دسطی سماٹرا اور شمالی سلیبس میں مرکزی حکومت کے خلاف بغاوت ہوئی تھی اور مغربی جاوا کا علاقہ تو سالہا سال سے باغیوں کی سرگرمیوں کا مرکز بنا ہوا ہے اور خصوصاً گاروت کا علاقہ تو ان کی کاروائیوں اور حملوں کا زیادہ تر نشانہ بنا چلا آتا ہے مذکورہ بغاوتوں کے پھوٹنے کے بعد سارے ملک میں ملٹری راج ہے اور مارشل لاء نافذ ہے۔ پانچ افراد سے زائد اکٹھے ہونے منع ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کرو

"سو ہماری جماعت یہ غم کل دنیوی غموں سے بڑھ کر اپنی جان پر لگائے کہ ان میں تقویٰ ہے یا نہیں۔ اہل تقویٰ کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کریں یہ تقویٰ کی ایک شاخ ہے جس کے ذریعہ سے ہمیں ناجائز غضب کا مقابلہ کرنا ہے۔ بڑے بڑے عارف اور صدیقوں کے لئے آخری اور کڑی منزل غضب سے بچنا ہی ہے۔ عجب و پندار غضب سے پیدا ہوتا ہے اور ایسا ہی کبھی خود غضب عجب و پندار کا نتیجہ ہوتا ہے۔ کیونکہ غضب اس وقت ہوگا جب انسان اپنے نفس کو دوسرے پر ترجیح دیتا ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں۔ یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظر استخفاف سے دیکھیں۔ خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے یا چھوٹا کون ہے۔ یہ ایک قسم کی تحقیر ہے جس کے اندر حقارت ہے۔ ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے اور اس کی ہلاکت کا باعث ہو جاوے۔ بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں۔ لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے۔ اس کی دلجوئی کرے۔ اس کی بات کی عزت کرے۔ کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے۔ کہ جس سے دکھ پہنچے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَلَا تنابزوا بالالقاب بئس الاسم الفسوق بعد الایمان و من لم یتب فاولٰئک ھم الظٰلمون۔ (سورہ ق) تم ایک دوسرے کا چڑ کے نام نہ لو۔ یہ فعل فساق اور فجار کا ہے۔ جو شخص کسی کو چڑاتا ہے وہ نہ مرے گا جب تک وہ خود اسی طرح مبتلا نہ ہوگا۔ اپنے بھائیوں کو حقیر نہ سمجھو۔ جب ایک ہی چشمہ سے کل پانی پیتے ہو تو کون جانتا ہے کہ کس کی قسمت میں زیادہ پانی پینا ہے۔ مکرم و معظم کوئی دنیاوی اصولوں سے نہیں ہو سکتا۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک بڑا وہ ہے جو متقی ہے۔ ان اکرمکم عند اللہ اتقٰکم ان اللہ علیم خبیر۔ (ص ۳۹۶)

(ملفوظات)

شکر ہے کہ ان حالات کے باوجود ہماری سالانہ کانفرنس امید سے بڑھ کر کامیاب ہوئی۔ گو فوجی حکام سے جلسہ کی اجازت حاصل کرنے کے لئے ہمیں کافی جدوجہد کرنا پڑی۔ پہلے حکومت نے کانفرنس کی اجازت تو دے دی۔ لیکن جلسہ کو روک دیا۔ لیکن مزید تگ و دو اور کوشش کے نتیجہ میں بعض شرائط کے ماتحت جلسہ کی اجازت بھی دیدی گئی الحمد للہ۔

احباب جماعت نے زیادہ سے زیادہ کوشش کی کہ تبلیغی جلسے اور استقبالیہ کو کامیاب کیا جائے۔ ہماری اپنی جماعتوں میں سے صرف جاوا کی جماعتیں ہی شامل جلسہ ہوئیں۔ سماٹرا سے صرف جنوبی سماٹرا کی دو جماعتیں شامل ہو سکیں شمالی سماٹرا وسطی سماٹرا اور شمالی سماٹرا کی جماعتیں ملکی سیاسی حالات کے باعث ذرائع آمد و رفت کی مشکلات کی وجہ سے شامل نہ ہو سکیں۔ لیکن باوجود ان امور کے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارا یہ سالانہ جلسہ امید سے بڑھ کر کامیاب رہا الحمد للہ علی ذالک ویسے جلسے کا انعقاد ہی ملکی حالات کے پیش نظر اپنے وجود میں ایک عظیم الشان کامیابی ہے

خدام الاحمدیہ کا اجتماع

پہلے عام طور پر کانفرنس کے ایام میں ہی لجنہ اماء اللہ۔ خدام الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ کے اجلاسوں کے لئے کوئی وقت معین کر دیا جاتا ہے۔ اس سال پہلی مرتبہ خدام الاحمدیہ کا جلسے کے ایام سے قبل علیحدہ اجتماع ہوا۔

جلسہ کی کارروائی

جمعہ کے روز تین بجے جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ خطبہ جمعہ میں محترم سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ نے احباب کو دعاؤں اور تحمید و تسبیح کی طرف توجہ دلائی اور کہا کہ ہمارا اجتماع ایک روحانی اجتماع ہے۔ ہماری تمام حرکات سے یہ ظاہر ہونا چاہیئے کہ ہم ایک روحانی جماعت کے رکن ہیں اور ہماری سب باتوں میں خاص وقار اور ڈسپلن پایا جائے۔ دعاؤں اور تحمید و تسبیح سے ان ایام کو گذارا جائے اور نماز جمعہ کے بعد تین بجے جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم اور دعا سے شروع ہوئی۔ کانفرنس کی کمیٹی کے صدر جناب یحییٰ صاحب (جو گاروت کی جماعت کے بھی صدر ہیں)۔ اپنی افتتاحیہ تقریر میں جلسہ کے سلسلے میں پیش آمدہ مشکلات کا ذکر کیا اور احباب سے درخواست کی کہ ہماری طرف سے جو خامیاں رہ گئی ہوں انہیں معاف کر دیا جائے۔ اس کے بعد انہوں نے اختصار کے ساتھ جماعت گاروت کے قیام کی اور بعد کی تاریخ بیان کرتے ہوئے یہ امید ظاہر کی کہ جماعت احمدیہ گاروت اب انشاء اللہ تعالیٰ پہلے سے بڑھ کر اپنی مساعی کو تیز کرے گی۔ اس کے بعد انہوں نے جلسے کی بقیہ کارروائی کا کام مکرم جناب راڈن ہدایت صاحب صدر عہدیداران مرکزیہ جماعت ہائے انڈونیشیا کے سپرد کیا۔ مکرم ہدایت صاحب نے اپنی افتتاحی تقریر میں ان مشکلات کا تذکرہ کیا۔ جن میں جماعت کو ملکی حالات کے پیش نظر گذرنا پڑا ہے۔ آپ نے کانفرنس کمیٹی اور گاروت کا شکریہ ادا کیا۔ اسی طرح جلسہ میں شامل ہونے والے دور دراز سے آنیوالے سب احباب کا شکریہ ادا کیا اور جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اقتباس پیش کیا۔ اسکے بعد انہوں نے محترم جناب سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا سے درخواست کی کہ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام پڑھ کر سنائیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

مکرم جناب شاہ صاحب نے بیان کیا کہ چونکہ اس وقت تک کوئی پیغام امسال جلسہ کے لئے نہیں پہنچا اسلئے میں حضور ایدہ اللہ کے گذشتہ سالوں کے پیغامات میں سے بعض اقتباسات سنائے دیتا ہوں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں انہوں نے حضور کے بعض روح پرور پیغامات پڑھ کر سنائے۔ اگرچہ یہ پیغامات جماعت کے لئے نئے نہ تھے لیکن چونکہ وہ ایک ایسے ماحول میں سنائے جا رہے تھے۔ جو سال میں ایک ہی بار میسر آتا ہے۔ اس لئے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یہ پیغامات پرانے نہیں بلکہ نئے ہیں۔ اور سامعین کے اندر ایک نئی روح پیدا ہوتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ (باقی)

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے ماہانہ اجلاس کی مختصر روداد

مجلس خدام الاحمدیہ قیادت ربوہ کا ماہانہ اجلاس مورخہ ۹/۸ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں زیر صدارت پروفیسر رفیق احمد صاحب ثاقب ایم ایس سی قائمقام قائد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ منعقد ہوا۔ بارشیں اور کیچڑ کے باوجود خدام کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن پاک اور عہد دہرائے جانے کے بعد مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب بی اے ایل ایل بی نے خدمت خلق کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے قرآن کریم و احادیث نبویہ کی رو سے خدمت خلق کی اہمیت ضرورت اور افادیت کو واضح کیا۔ صوفی علی محمد صاحب متعلم وقف جدید نے اپنی تازہ پنجابی نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ جو آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کے اس تازہ خطبہ سے متاثر ہو کر کہی ہے۔ جس میں حضور نے جماعت کو تبلیغ کی طرف توجہ دلائی ہے۔ دوران نظم صوفی صاحب نے بتایا کہ جب انہوں نے نخلہ میں یہ نظم حضرت اقدس کے حضور سنائی۔ تو ایک شعر میں آتا تھا کہ ہر احمدی سو نئے احمدی بنائے۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ بیشک پہلے میں یہی کہا کرتا تھا لیکن اب تو میں چاہتا ہوں کہ ہر شخص ہزار نیا احمدی بنائے۔ بعد ازاں مکرم مولوی ابوالمنیر نور الحق صاحب نے دو ضروری امور کی طرف خدام کو توجہ دلائی۔ اولاً آپ نے چندہ تعمیر دفتر مرکزیہ کے لئے اپیل کی۔ ثانیاً آپ نے تبلیغ کی اہمیت و ضرورت بیان کرنے کے بعد خدام کو اس بارہ میں خاص جدوجہد کرنے کی تلقین کی۔

آخر میں صاحب صدر نے خدام کو بعض تنظیمی امور کی طرف توجہ دلائی۔ مقررہ عہد اور دعا کے بعد اجلاس برخاست ہوا۔ (معتمد قیادت ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ میں اب صرف تین چار ماہ کا عرصہ رہ گیا ہے۔ لیکن ابھی تک چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی سالانہ بجٹ کے مقابلہ میں محض چودہ فیصدی ہے۔ اس وقت تک تو اس چندہ کی نصف رقم وصول ہو جانی چاہیئے تھی۔ کیونکہ یہ چندہ مئی سے لے کر دسمبر تک آٹھ مہینوں میں پورا وصول ہو جانا چاہیئے تا جلسہ سالانہ کا خرچ اس چندہ کی آمد سے ادا ہو جائے۔ کئی جماعتوں کی طرف سے نصف وصولی بھی ہو چکی ہے۔ بلکہ بعض جماعتیں تو اس چندہ کا سال بھر کا بجٹ پورا کر چکی ہیں۔ دوسری تمام جماعتوں سے التماس ہے۔ کہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی پوری توجہ اور محنت سے شروع کر دیں۔ اب مزید التواء کی گنجائش نہیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

ایک لائبریرین کی ضرورت

جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی ایک با موقعہ جگہ پر پبلک لائبریری قائم کر رہی ہے جس کے لئے موزوں لائبریرین کی ضرورت ہے۔ جو کہ عام مذہبی مسائل سے واقف ہو اور اپنے فرض منصبی کو باحسن پورا کر سکے۔ رہائش کے لئے لائبریری کے اندر ہی جگہ مل سکتی ہے۔ بشرطیکہ فیملی ساتھ نہ ہو۔ مشاہرہ حسب قابلیت ۵۰/- روپے ماہوار تک دے سکیں گے۔ ممکن ہے ایک دو ٹیوشن بھی مل جائیں گو اس کی ذمہ داری جماعت پر نہ ہوگی۔ اگر ان کوائف کے مطابق کوئی موزوں احمدی دوست ہوں تو مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ درخواست خاکسار کو بھجوا دیں۔

عبد اللطیف معرفت باڈیمیر الیکٹرک کمپنی بیرون حرم گیٹ
ملتان

اعلان برائے توجہ لجنات اماء اللہ

ماہ ستمبر ۱۹۵۸ء کے آخر میں لجنہ اماء اللہ کراچی ایک نمائش منعقد کر رہی ہے اگر تمام لجنات ایک ایک دو دو چیزیں بھی نمائش کے لئے بھجوا کر ان کے ساتھ تعاون کریں تو یہ امر ان کے لئے بہت خوشی کا موجب ہوگا۔ لجنہ کراچی کا پتہ درج ذیل ہے۔ دفتر لجنہ اماء اللہ کراچی۔ احمدیہ ہال۔ میگزین لین کراچی ۳

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کراچی

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

بعثت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی شاندار اسلامی خدمات کا اعتراف

(از مکرم خورشید احمد صاحب منیر واقف زندگی مربی سلسلہ احمدیہ مقیم لاہور)

(قسط نمبر ۳)

دینی خدمات کا اعتراف

اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمدؑ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو موجودہ زمانہ میں خدمات اسلام کا عظیم الشان کام سرانجام دینے کے لئے مقرر فرمایا تو اپنے وعدہ کے مطابق ہر کام پر آپ کی تائید و نصرت فرمائی۔ اپنوں اور بے گانوں کی شدید مخالفت کے باوجود . . . . صرف خدا تعالیٰ کی مدد سے کامیابی پر کامیابی حاصل کی جس کا اعتراف آپ کے دشمنوں نے بھی کیا اور آپ نے اکیلے وہ کام کر دکھایا کہ آپ کے مقابل دوسری جماعتیں سوائے مخالفت کے کچھ بھی نہ کر سکیں ذیل کے چند اقتباسات ملاحظہ فرمانے کے بعد آپ پر حقیقت واضح ہو جائے گی۔

(۱) دعویٰ سے قبل آپ کے سب سے بڑے مخالف مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے اپنے رسالہ اشاعۃ السنہ میں آپ کے نیکی اور تقویٰ کے متعلق لکھا:-

"مؤلف براہین احمدیہ (حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ ناقل) مخالف و موافق کے تجربے اور مشاہدے کی رو سے شریعت محمدیہ پر قائم و پرہیزگار اور صداقت شعار ہیں" (اشاعۃ السنہ جلد ۷ ص ۹)

(۲) پھر آپ کی دینی خدمات کے بارہ میں مولوی صاحب موصوف بڑی تحدی سے لکھتے ہیں کہ:-

"مؤلف براہین احمدیہ کے حالات اور خیالات سے جس قدر ہم واقف ہیں ہمارے معاصرین میں سے ایسے واقف کم نکلیں گے مؤلف براہین احمدیہ ہمارے ہم وطن ہیں۔ بلکہ اوائل عمر میں ہمارے ہم مکتب ہیں۔ اس لئے ہمارا یہ کہنا کہ ہم ان کے حالات سے بہت واقف ہیں مبالغہ قرار نہ دیئے جانے کے لائق ہے ہماری رائے میں یہ کتاب (براہین احمدیہ) اس زمانہ میں اور موجودہ حالات کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک اسلام میں تالیف نہیں ہوئی اور آئندہ کی خبر نہیں (لعل اللّٰہ یحدث بعد ذالک امرا) اور اس کا مؤلف بھی اسلام کی مالی و جانی و قلمی و لسانی و حالی و قالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے جس کی نظیر پہلے مسلمانوں میں بہت ہی کم دیکھی جاتی ہے"

(اشاعۃ السنہ جلد ۷ ص ۶)

وفات کے وقت آپ کی دینی خدمات کا اعتراف

آپ کی ساری زندگی کا واحد مقصد قیام شریعت اور اشاعت اسلام تھا اور اسی کے لئے آپ مبعوث بھی ہوئے تھے۔ مخالفت کے شدید طوفانوں میں سے گذر کر آپ نے اس مقصد کے حصول میں جو شاندار کامیابی حاصل کی۔ آپ کی وفات پر اور اس کے بعد بھی بہت سے اخبارات نے طویل طویل مضامین شائع کر کے اس کا اعتراف کیا۔ ذیل میں چند حوالجات مختصر طور پر دیئے جاتے ہیں:-

(۱) "وہ شخص بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا۔ وہ شخص دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر تھی۔ جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار الجھے ہوئے تھے۔ اور جس کی دو مٹھیاں بجلی کی دو بیٹریاں تھیں وہ شخص مذہبی دنیا کے لئے تیس ۳۰ برس طوفان اور زلزلہ رہا . . . . . . ایسے لوگ جن سے مذہبی دنیا میں انقلاب پیدا ہوتا ہے ہمیشہ دنیا میں نہیں آتے۔ ان کی مفارقت نے مسلمانوں کو ہاں تعلیم یافتہ اور روشن خیال مسلمانوں کو محسوس کرا دیا ہے کہ ان کا ایک بہت بڑا شخص ان سے جدا ہو گیا ہے اور اس کے ساتھ مخالفین اسلام کے مقابلہ پر اسلام کی شاندار مدافعت کا جو اس کی ذات سے وابستہ تھی خاتمہ ہو گیا۔ ان کی یہ خصوصیت کہ اسلام کے مخالفین کے برخلاف ایک فتح نصیب جنرل کا فرض پورا کرتے رہے ہمیں مجبور کرتا ہے کہ اس احساس کا کھلم کھلا اعتراف کیا جائے تاوہ مہتم بالشان تحریک جس نے دشمنوں کو عرصہ تک پست اور پامال کر رکھا تھا آئندہ بھی جاری رہے . . . . . . مرزا صاحب کا لٹریچر جو عیسائیوں اور آریوں کے مقابلہ میں ان سے ظہور میں آیا قبول عام کی سند حاصل کر چکا ہے اور اس خصوصیت میں وہ کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ اس لٹریچر کی خداداد عظمت آج جبکہ وہ دنیا کا کام پورا کر چکا ہے ہمیں تسلیم کرنی پڑتی ہے۔

اس کے علاوہ آریہ سماج کی زہریلی کچلیاں توڑنے میں مرزا صاحب نے اسلام کی بہت خاص خدمت انجام دی ہے آئندہ ہماری مدافعت کا سلسلہ خواہ کسی درجہ تک وسیع ہو جائے ناممکن ہے کہ یہ تحریریں نظر انداز کی جا سکیں" اخبار وکیل امرتسر

(۲) "مرزا صاحب نے اپنی پُر زور تقریروں اور شاندار تصانیف سے مخالفین اسلام کے ان لچر اعتراضات کے دندان شکن جواب دیکر ہمیشہ کے لئے ساکت کر دیا ہے اور دکھا دیا ہے کہ حق حق ہی ہے۔ اور واقعی مرزا صاحب نے حق حمایت اسلام کا کماحقہ ادا کر کے خدمت اسلام میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ انصاف متقاضی ہے کہ ایسے اولوالعزم حامیٔ اسلام اور معین المسلمین فاضل اجل۔ عالم بے بدل کی ناگہانی موت اور بے وقت موت پر افسوس کیا جائے"

(اخبار صادق الاخبار ریواڑی)

(۳) سہ روزہ ترجمان "ایشیا" نے آپ کے متعلق لکھا ہے:-

"مرزا غلام احمد قادیانی نے جب ۱۸۸۷ء میں الہام و مہدویت کا دعویٰ کیا تو ہندوستان میں انگریزوں کے مکمل استیلاء کو صرف ۳۰ برس ہوئے تھے ۱۸۳۱ء میں ایک تحریک اقامت دین بالاکوٹ کے جلوہ گاہ شہادت میں بظاہر ناکام ہو چکی تھی اور ۱۸۵۷ء میں ہندوستان کے مسلمانوں کے اقتدار کی ٹمٹماتی ہوئی شمع بھی بجھ چکی تھی جو بہر حال مسلمانوں کے مایوس اور تاریک دلوں میں امید کی کرن روشن کرتی تھی۔ دوسری طرف انگریزی اقتدار کے جلو میں مکار پادری جدید علم کلام کے حربوں سے اسلام کی حقانیتوں پر حملہ آور تھے اور مسلمانوں کو بتاتے تھے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام آسمانوں پر زندہ ہیں اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فوت ہو چکے ہیں۔ اس لئے عیسائیوں کو دنیا میں عروج اور غلبہ حاصل ہے اور مسلمانوں کی قسمت میں ناکامی اور نامرادی۔ اس کے ساتھ وہ منطق و فلسفہ اور سائنس کے مسلمات کی رو سے اسلامی تعلیمات کو خلاف عقل ثابت کر رہے تھے۔ اور چونکہ حکومت بھی ان کی پشت پر تھی اس لئے ان کا استدلال عوام کو متاثر و مرعوب کر رہا تھا۔ دوسری طرف سوامی دیانند نے ہندوؤں کے زوال کو روکنے اور ان کو مغربی تہذیب و تمدن اور علم و دانش کی مرعوبیت اور ہندو دھرم کی کمزوریوں سے نجات دلانے کے لئے بالکل عقلی اصولوں کے مطابق ویدک دھرم کی تعبیر پیش کرنا شروع کر دیا تھا اور چونکھی لڑائی کے ذریعہ وہ ہندو دھرم اور دوسرے مذاہب کی تردید بھی کر رہے تھے۔ اس کے لئے انہوں نے اپنے علم کی کمی کو طنز و استہزاء کے ذریعے پورا کیا . . . . . . بالکل یہی کیفیت مرزا غلام احمد قادیانی کے معاملے میں پیش آئی جب وہ اسلام کی حمایت کا علم لے کر اٹھے اور انہوں نے اپنے مخصوص علم کلام سے غیر مسلموں کا مقابلہ کرنا شروع کیا تو مسلمانوں نے ان کو بھی ہاتھوں ہاتھ لیا۔ خصوصاً وہ جدید طبقہ جو مغربی علوم سے مرعوب ہو کر عیسائیت کی طرف راغب ہو رہا تھا اور جسے سرسید کا علم کلام بھی بوجوہ مطمئن نہیں کر سکا تھا۔ اس نے جب دیکھا کہ سرسید کی طرح اسلامی مسلمات کا کھلم کھلا انکار کرنے کی بجائے مرزا غلام احمد قادیانی قرآن ہی سے ان کے انکار کا مواد پیش کر رہے ہیں (یہ غلط ہے۔ ناقل) تو وہ ان کی طرف متوجہ ہو گیا۔ چنانچہ مرزا غلام احمد قادیانی کے زیادہ نمایاں ساتھیوں میں سے اکثر ایسے تھے کہ اگر وہ قادیان نہ جاتے تو عیسائی ہو جاتے۔ مولوی محمد علی ایم۔ اے۔ اور خواجہ کمال الدین اسی قسم کے لوگوں میں سے تھے۔"

(سہ روزہ ایشیاء لاہور ۹ مارچ ۱۹۵۹ء)

(باقی)

درخواست دعا

ماسٹر محمد انور صاحب نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ کی بچی کے کان کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب بچی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

چوہدری انوار الحق
کارکن دفتر امور عامہ

ربوہ کی یادگار مسجد کیلئے چندہ دینے والے احباب

(از مکرم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ)

قسط نمبر ۲

نمبر شمار	نام معطی	رقم
۹۲	ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب A.M.O	
	شادی خاں ضلع اٹک	۵۰/-
۹۴	شیخ ضیاء الحق صاحب انجنیئر گھمٹ	
	بذریعہ کیپٹن محمد سعید صاحب ربوہ	۵/-
۹۵	ماسٹر محمد انور صاحب انور آباد سندھ	۵/-
۹۶	حاجی اللہ دتا صاحب سیکرٹری مال لالہ موسیٰ	۱/-
۹۷	امۃ الحمید صاحبہ بیگم محمود احمد صاحب لاہور	۱۰۰/-
۹۸	سید مقصود احمد صاحب بخاری	
	ماڈل ٹاؤن لاہور	۵/-
۹۹	امۃ العزیز بیگم صاحبہ کراچی	۱۰/-
۱۰۰	محمد شفیع صاحب شاہی بازار حیدرآباد	۵/-
۱۰۱	چوہدری محمد نصیر صاحب باجوہ	
	انسپکٹر تحریک جدید	۱۰/-
۱۰۲	شافیہ شیریں صاحبہ دختر مولوی عبدالحکیم صاحب	
	ایبٹ آباد	۲/-
۱۰۳	محمد رمضان صاحب عباسی ٹیچر گجرات	۹/-
۱۰۴	سلیمہ بی بی صاحبہ بھیرہ	۱/-
۱۰۵	محمد خلیل الرحمن صاحب سیکرٹری مال	
	میانی سرگودھا، از متفرق احباب	۱۷/-
۱۰۶	چوہدری نذیر احمد صاحب کراچی	۵/-
۱۰۷	چوہدری عبدالمجید صاحب "	۱/-
۱۰۸	مرزا عبدالحق صاحب "	۱/-
۱۰۹	شیخ سراج الدین صاحب ناظم "	۵/-
۱۱۰	محمود الحسن صاحب فاروقی "	
	(غیر احمدی)	۱۰/-
۱۱۲	شیخ نعیم الرحمن صاحب حبیب "	۹/-
۱۱۲	عبدالقیوم صاحب قریشی "	۲۵/-
۱۱۳	ڈاکٹر محمد حسین خاں صاحب "	۱۰/-
۱۱۴	سید صابر علی صاحب سعید منزل "	۶/-
۱۱۵	ماسٹر امین الدین صاحب عباسی "	۱/-
۱۱۶	اہلیہ صاحبہ " "	۲/-
۱۱۷	خواجہ عبدالرحیم صاحب فیڈرل ایریا "	۵/-
۱۱۸	سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب "	۲/-
۱۱۹	چوہدری عبداللہ خاں صاحب "	۵۰/-
۱۲۰	فضل الرحمن صاحب انجنیئر "	۱۵/-
۱۲۱	صوفی عبدالغفور صاحب "	۲/-
۱۲۲	محمد عبداللہ صاحب ڈرائیور "	۳/-
۱۲۳	زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا	
	عبدالوحید بیگ صاحب "	۵/-
۱۲۴	رشید احمد محمود صاحب "	۱۳/-
۱۲۵	عبدالسلام صاحب رام سوامی "	۱۰/-
۱۲۶	غلام کبریا صاحب "	۱۰/-
۱۲۷	شیخ ذکاء اللہ صاحب "	۱/-

نمبر شمار	نام معطی	رقم
۱۲۸	ایم۔ اے خورشید صاحب کراچی	۱۰۰/-
۱۲۹	محمد ظفر اللہ صاحب "	۳/-
۱۳۰	مولوی عبدالواحد خاں صاحب "	۳/-
۱۳۱	چوہدری محمد مراد علی صاحب "	۱۰/-
۱۳۲	کیپٹن سلیم احمد صاحب "	۱۰/-
۱۳۳	بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب کاٹھی "	۲۵/-
۱۳۴	سید عبدالغنی صاحب "	-/۸/-
۱۳۵	پیر محمد صاحب منوڑہ "	۲/-
۱۳۶	عبدالکریم صاحب عباسی "	۲/-
۱۳۷	سیٹھ آدم اسمٰعیل صاحب "	۲/-
۱۳۸	ڈپٹی محمد حسین صاحب "	۱/-
۱۳۹	انوار اللہ صاحب "	۵/-
۱۴۰	عبدالشکور صاحب عراقی "	۱/-
۱۴۱	عبدالقادر صاحب معہ اہلیہ و بچگان "	۳/-
۱۴۲	ملک اطاعت الرحمن صاحب "	۱/-
۱۴۳	مستری بشیر احمد صاحب "	۱/-
۱۴۴	وحید الدین احمد صاحب "	۱/-
۱۴۵	مستری وزیر محمد صاحب "	۵/-
۱۴۶	محمد مسعود احمد صاحب قریشی "	۱۰/-
۱۴۷	شیخ نور الٰہی صاحب "	۵/-
۱۴۸	محمد عبدالغفور رحمان صاحب "	۲/-
۱۴۹	ڈاکٹر جلال الدین صاحب "	۱۰/-
۱۵۰	پروفیسر محمود احمد صاحب "	۱۵/-
۱۵۱	مرزا نذیر احمد صاحب "	۲۵/-
۱۵۲	شیخ رحمت اللہ صاحب "	۱۰۰/-
۱۵۳	بیگم صاحبہ ڈاکٹر مظہر الحق صاحب "	۳۰/-
۱۵۴	چوہدری عبدالرشید انور صاحب "	۲/-
۱۵۵	میجر شمیم احمد صاحب مخدوم "	۳۰/-
۱۵۶	" " " از والدہ صاحبہ "	۲۵/-
۱۵۷	حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی	
	صدرالدین صاحب کھوکھر "	۴۵/-
۱۵۸	چوہدری مجید احمد صاحب "	۱/-
۱۵۹	چوہدری خلیل احمد صاحب "	۱/-
۱۶۰	چوہدری فضل الٰہی صاحب "	۲۵/-
۱۶۱	ڈاکٹر امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ "	۲۵/-
۱۶۲	ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب کاٹھی "	۱۰/-
۱۶۳	محمد یاسین صاحب لکھنوی "	۲/-
۱۶۴	پیر محمد شریف صاحب چغتائی "	۱۰/-
۱۶۵	کیپٹن سید افتخار حسین صاحب "	۱۱/-
۱۶۶	مستری سلطان جہانگیر صاحب "	۱۰/-
۱۶۷	چوہدری فیض عالم صاحب "	۵/-
۱۶۸	مولوی عبدالمجید صاحب "	۱۰/-
۱۶۹	مولوی عبدالباسط صاحب شاہد	۱/-

نمبر شمار	نام معطی	رقم
۱۷۰	مولوی عبدالمالک خاں صاحب کراچی	۱/-/-
۱۷۱	اہلیہ صاحبہ " " "	۱/-/-
۱۷۲	اہلیہ ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب رانجھا	
	منجانب چوہدری ولی محمد صاحب	۵/-/-
۱۷۳	محمد لطیف صاحب چغتائی "	۵/-/-
۱۷۴	بشریٰ صاحبہ اہلیہ " "	۲/-/-
۱۷۵	ثمینہ صاحبہ دختر " "	۱/-/-
۱۷۶	ابن یمین صدیقی صاحب منوڑہ "	۱۰/-/-
۱۷۷	مسی محمود صاحب معہ اہلیہ و بچگان "	۵/-/-
۱۷۸	رضیہ صادق صاحبہ "	۲/-/-
۱۷۹	رقیہ صادق صاحبہ "	۲/-/-
۱۸۰	عبدالمومن صاحب "	۵/-/-
۱۸۱	غلام علی صاحب "	۱/-/-
۱۸۲	ملک منیر احمد صاحب "	۱۰/-/-
۱۸۳	خان رفیع الزماں خانصاحب "	۱/-/-
۱۸۴	شیخ محمد صدیق صاحب آف ڈھاکہ "	۱۰/-/-
۱۸۵	حاجی نصیر الحق صاحب معہ اہلیہ امۃ الحفیظ	
	بیگم صاحبہ لاہور	۱۰۰/-/-
۱۸۶	ماسٹر نصیر الدین صاحب نیلا گنبد لاہور	۳/-/-
۱۸۷	بابو محمد شریف صاحب ٹیلیگراف ماسٹر	
	چانکسواداں — لاہور	۱/-/-
۱۸۸	ڈاکٹر عبدالرشید صاحب سید مٹھا بازار	۵/-/-
۱۸۹	اہلیہ صاحبہ " " "	۵/-/-
۱۹۰	چوہدری عابد صاحب بیرسٹر اسلامیہ پارک "	۱/۸/-
۱۹۱	کیپٹن منظور احمد صاحب لاہور چھاؤنی	۵/-/-
۱۹۲	سید محمد شاہ صاحب " " "	۱/-/-
۱۹۳	نسیم الدین صاحب " "	۱/-/-
۱۹۴	منیر احمد صاحب سیکرٹری مال مسلم گنج لاہور	۲/-/-
۱۹۵	غلام حیدر صاحب گنج مغلپورہ لاہور	۱/۴/-
۱۹۶	محمد صادق صاحب " "	۳/-/-
۱۹۷	محمد علی صاحب " "	۲/-/-
۱۹۸	چوہدری عبدالحمید صاحب "	۲/-/-
۱۹۹	عبدالسمیع صاحب	۲/-/-
۲۰۰	چوہدری غلام محمد صاحب پریذیڈنٹ	
	سیکرٹری مال گنج مغلپورہ لاہور	۲۱/-/-
۲۰۱	چوہدری غلام نبی صاحب راجن پور	
	ضلع ڈیرہ غازیخاں از احباب جماعت	۲/۸/-
۲۰۲	صادق احمد صاحب دریا خاں مری	
	ضلع نواب شاہ	۲۵/-/-
۲۰۳	لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ منجانب منیر احمد	
	صاحب مرحوم نیپال	۱۰/-/-
۲۰۴	امیر بیگم صاحبہ اہلیہ جمعدار محمد شفیع	
	صاحب فیروزپوری ایبٹ آباد	۱۰/-/-
۲۰۵	میاں اللہ دتہ صاحب سیکرٹری مال	
	سیالکوٹ شہر	۳۰/-/-
۲۰۶	چوہدری عزیز نصر اللہ خانصاحب	
	وکیل سیالکوٹ شہر	۱۲/-/-
۲۰۷	سیٹھ اللہ جوایا صاحب ملتان شہر	۲۵/-/-
۲۰۸	عبدالسلام صاحب سیکرٹری مال پشاور	۱۶/۴/-
۲۰۹	امۃ العزیز صاحبہ ارشد رشید منزل ربوہ	۵/-/-

نمبر شمار	نام معطی	رقم
۲۱۰	احسان اللہ خاں صاحب جہانیاں	۱۰/-/-
۲۱۱	حمیدہ بیگم صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ	
	گولیکی	۸/-/-
۲۱۲	محمد علی صاحب سیکرٹری مال شہزادہ	
	ضلع سیالکوٹ	۳/-/-
۲۱۳	میاں فضل الٰہی صاحب سرگودہا	
	منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ	۲۵/-/-
۲۱۴	عبدالمنان صاحب قلعہ گوجر سنگھ لاہور	۱۰/-/-
۲۱۵	قریشی یونس احمد صاحب اسلم ربوہ	-/۸/-
۲۱۶	ملک عزیز احمد صاحب پدن نگر	
	سیالکوٹ شہر	۱۵/-/-
۲۱۷	فضل حسین صاحب سیکرٹری مال	
	جوہر آباد ضلع سرگودہا	۵/-/-
۲۱۸	والدہ صاحبہ چوہدری ناصر الدین	
	صاحب چک ۱۲۷ بہلولپور	۱/۸/-
۲۱۹	رحمت علی صاحب لیاقت پور	
	ضلع رحیم یار خاں	-/۸/-
۲۲۰	فاطمہ بیگم صاحبہ بھاگووال کلاں	
	ضلع گجرات	۲/-/-
۲۲۱	غلام جیلانی صاحب عید گاہ کراچی	۴/-/-
۲۲۲	سیٹھ محمود صاحب "	۵/-/-
۲۲۳	محمود احمد صاحب جیکب لائن "	۵/-/-
۲۲۴	شیخ اعجاز احمد " "	۵۰/-/-
۲۲۵	سعید احمد خاں صاحب "	۱/-/-
۲۲۶	ملک فضل حق صاحب "	۱۰/-/-
۲۲۷	محمد احمد صاحب قریشی "	-/۸/-
۲۲۸	ملک صفدر علی صاحب "	۵/-/-
۲۲۹	افتخار بیگم صاحبہ مرحومہ بیگم خان	
	ضیاء الحق خاں صاحب بذریعہ	
	امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کوئٹہ	۱۰/-/-
۲۳۰	ملک محمد خورشید صاحب پنشنر	
	ایس ڈی او منٹگمری	۳۲/-/-
۲۳۱	ماسٹر حاکم علی صاحب سیکرٹری مال	
	اوکاڑہ	۲۷/۸/-
۲۳۲	ماسٹر عبداللہ صاحب از فضیلت بیگم	
	صاحبہ کھاریاں	۵/-/-
۲۳۳	فضل محمد صاحب چک ۲۷۷ ج ب شیلا	
	ضلع لائلپور	۲/۸/-
۲۳۴	چوہدری رستم علی صاحب گوکھڑ	
	جمال پور	۱۸/-/-
۲۳۵	سید مقصود احمد صاحب بخاری	
	لیاقت آباد	۱۰/-/-
۲۳۶	میاں عبدالرحمن صاحب	
	ڈیرہ غازیخاں	۳/-/-
۲۳۷	میاں محمد بشیر احمد صاحب	
	جماعت احمدیہ گگھیانہ جھنگ	۶/-/-
۲۳۸	مرزا محمد خاں صاحب دار الرحمت ربوہ	۱۰۰/-/-
۲۳۹	ملک اقبال احمد صاحب ایاز	
	جاکے ضلع سیالکوٹ	۱/-/-
۲۴۰	حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ رضی اللہ عنہا	۱۰۰/-/-
	ربوہ	

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۰۷۳ :- میں شوکت اختر بیگم زوجہ عبد السلام اختر ایم اے قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ اگست ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت ذاتی جائداد کوئی نہیں۔ البتہ میرے پاس مندرجہ ذیل زیور ہے! جس کی مالیت اور وزن تفصیل کے ساتھ درج ہے) میں اس زیور کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میرے شوہر جناب عبد السلام صاحب اختر ایم اے مجھے گھر کے اخراجات کے علاوہ مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار بطور جیب خرچ کے دیتے ہیں۔ میں اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے حق میں کرتی ہوں۔ ان دو امور کے علاوہ میں یہ بھی اقرار کرتی ہوں۔ کہ میرے شوہر کی طرف سے جب بھی مجھے حق مہر کی رقم جو مبلغ ۳۰۰۰/- روپے ہے ملے گی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ اسی طرح میرے والد محترم جناب بابو محمد نواز خاں صاحب کی طرف سے اگر ترکہ یا ورثہ کے طور پر کوئی رقم یا جائیداد مجھے ملی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ زیور کی تفصیل حسب ذیل ہے نیز میری وفات کے وقت بھی اگر کوئی میری ذاتی جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

۱۔ گلوبند وزنی ۲½ تولے قیمت اندازاً ۲۷۵ روپے

۲۔ ایک طلائی انگوٹھی وزن ۶ ماشے قیمت اندازاً ۶۰/- روپے

الامۃ :- شوکت اختر بیگم اہلیہ جناب عبد السلام صاحب اختر ایم اے ۲۲/۸/۵۸

گواہ شد :- علی محمد بی اے بی ٹی ربوہ

گواہ شد :- عبد السلام اختر ایم اے خاوند موصیہ نائب ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ

— ربوہ —

نمبر ۱۵۰۷۲ :- میں چوہدری محمد نذیر ولد چوہدری احمد دین مرحوم قوم جٹ سندھو پیشہ ریلوے ملازمت عمر تیس سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوبیکی حال لوکو شیڈ روہڑی ضلع سکھر صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۵/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے اور نہ ہی کوئی ایسی جائیداد بطور وراثت مجھے ملنے والی ہے۔ میرا گزارہ اس وقت ملازمت پر ہے۔ میں محکمہ ریلوے میں بطور جرنی مین در بمقام لوکو شیڈ روہڑی ضلع سکھر سندھ) ملازم ہوں۔ میری تنخواہ اس وقت مبلغ ایک سو چوبیس روپے ہے جس میں پراویڈنٹ فنڈ کی رقم شامل ہے۔ اس کے دسویں حصے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔

اس کے علاوہ اگر میری کوئی اور جائداد بن جائے۔ تو اس کا بھی اتنا حصہ ہی وصیت میں ادا کرنے میں آئے گا۔ میرے مرنے کے بعد اس حصہ میں سے جو میں اپنی زندگی میں ادا کر دوں گا۔ میرے ورثاء پر لازم ہوگا کہ اسکے علاوہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کر دیں۔ نیز میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

العبد :- نذر محمد نذیر لوکو شیڈ روہڑی ۱۴/۵

گواہ شد :- مشتاق عالم بقلم خود سکرٹری مال روہڑی سیمنٹ ورکس۔

گواہ شد :- عبد الواحد خاں گلپوری بعجلت سیکرٹری تبلیغ روہڑی سیمنٹ ورکس۔

نمبر ۱۴۹۵۶ :- میں فاطمہ بیگم زوجہ چوہدری احسان الٰہی صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ اپریل ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری کوئی ماہوار آمد نہیں۔ میرا مبلغ ایکہزار روپیہ مہر میرے خاوند کے ذمہ ہے اور مبلغ پانصد روپے کی مالیت کا زیور میرے پاس ہے اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر میرے مرنے کے بعد میری کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔

خاکسار فاطمہ بیگم گواہ شد :- عبد الرحیم در انجمن حلقہ ڈرگ روڈ کراچی ۳؎۔ گواہ شد :- احسان الٰہی کراچی نمبر ۳ گواہ شد :- تنویر الٰہی حسین موصی ناسر انجینئرس امریکہ حال وارد پاکستان نمبر ۳

نمبر ۱۵۰۵۱ :- میں محمد اسحٰق ولد چوہدری محمد دین صاحب قوم اعوان پیشہ کاشت کاری عمر ۳۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۹۳/۴ E.B ڈاکخانہ بوریوالہ ضلع ملتان۔ صوبہ پنجاب۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۶/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری کل جائیداد ۱۲½ ایکڑ اراضی واقع چک نمبر ۹۳/۴ E.B ضلع ملتان میں قیمتی پچیس ہزار روپیہ ہے۔ علاوہ ازیں پانچ ایکڑ زمین موضع بھڑا متعلقہ نور ضلع سیالکوٹ میں مالیتی دو ہزار روپے ہے۔ میں اس کل جائیداد مالیتی ۲۷۰۰۰/- روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع سیکرٹری مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔

نیز میری وفات کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔۔۔

۔۔۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کروں۔ تو وہ میرے حصہ جائیداد سے ادا شدہ متصور ہوگی۔

العبد محمد اسحٰق چک ۹۳/۴ E.B ڈاکخانہ بوریوالہ ضلع ملتان

گواہ شد۔ محمد علی پریذیڈنٹ چک نمبر ۹۱/۴ E.B ڈاکخانہ منڈی بوریوالہ ضلع ملتان

گواہ شد سلطان علی سکرٹری مال جماعت جماعت احمدیہ چک نمبر ۹۱/۴ E.B ڈاکخانہ منڈی بوریوالہ ضلع ملتان۔

نمبر ۱۴۸۵۵ :- میں منور احمد ولد عبد اللہ خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن کنری ضلع تھرپارکر صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱ مارچ ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد ۱ کنال ۳ مرلہ اراضی واقع چدالہ ضلع سیالکوٹ قیمت ۱۰۰۰/- روپیہ ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔

نیز اس کے علاوہ میری ماہوار آمد مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار ہوتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اس کے علاوہ میری بوقت وفات جس قدر جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

راقم الحروف غلام رسول ۲۳ شقہ

العبد منور احمد ولد عبد اللہ خان بقلم خود بمقام کنری سندھ ضلع تھرپارکر

گواہ شد احمد الدین امیر جماعت کنری

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ

نمبر ۱۴۹۶۰ :- میں سعیدہ بیگم قاضی ولد قاضی محمد نذیر صاحب قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی۔ ساکن محلہ دار الصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰ اپریل ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری ماہوار آمد ۱۲۵/- روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ اس وقت میری کوئی آمد نہیں۔ اگر کوئی آمد ہوئی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی کرتی رہوں گی۔ اس وقت میری کوئی غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے

اگر وفات کے وقت میری کوئی جائیداد ثابت ہوئی تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں

الامۃ سعیدہ بیگم

گواہ شد قاضی عزیز احمد انچارج لاؤڈ سپیکر ربوہ محلہ دار الصدر شرقی۔ ربوہ

گواہ شد۔ نذیر احمد خان بقلم خود کارکن نظارت امور عامہ ربوہ۔

نمبر ۱۴۹۶۳ :- میں امۃ المنان قمر بنت مولوی چراغ الدین صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ اپریل ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری تنخواہ ۱۲۰/- روپے ماہوار ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد غیر منقولہ نہیں ہے۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔

الامۃ امۃ المنان قمر

گواہ شد محمد احمد ثاقب کارکن ادارۃ المصنفین ربوہ۔

گواہ شد حبیب احمد (برادر) تحریک جدید کوارٹر ربوہ

مرکزی کابینہ نے فوجی اور نیم فوجی جماعتوں کے خلاف آرڈیننس منظور کر لیا

سیاسی مقاصد کے حصول کیلئے فوجی وردیاں پہننے کی اجازت نہیں ہوگی

کراچی ۱۸ ستمبر۔ مرکزی کابینہ نے ایک آرڈیننس کا مسودہ منظور کیا ہے۔ جس کے تحت کسی سیاسی جماعت یا ادارہ کو سیاسی مقاصد کے حصول کے لئے فوجی یا نیم فوجی نوعیت کی تنظیم قائم کرنے یا برقرار رکھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس آرڈیننس کی زد فوری طور پر مسلم لیگ نیشنل گارڈز پر پڑے گی۔

صدر مرزا کے دستخط ہوتے ہی مذکورہ آرڈیننس نافذ کر دیا جائیگا۔ اس آرڈیننس کے تحت سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لئے فوجی وردیاں پہننے کی بھی اجازت نہیں ہوگی آرڈیننس کی خلاف ورزی کرنے پر دو سال تک قید اور ایک ہزار روپے جرمانہ تک کی سزا ہو سکے گی۔

ایسوسی ایٹڈ پریس کی اطلاع کے مطابق مجوزہ پابندی سے فوری طور پر مسلم لیگ نیشنل گارڈز کی تنظیم متاثر ہوگی۔ اس تنظیم کو اب توڑنا پڑے گا۔ خاکسار اور دوسری سیاسی جماعتوں سے وابستہ رضاکار کوروں کے ارکان وردی پہن کر چل پھر نہیں سکیں گے بتایا گیا ہے کہ مرکزی کابینہ نے یہ فیصلہ ان خبروں کے پیش نظر کیا ہے کہ عوامی لیگ اور ری پبلکن پارٹی جیسی جماعتیں بھی رضاکار تنظیمیں قائم کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہیں۔

سرکاری حلقوں نے بتایا ہے کہ مجوزہ آرڈیننس کی دفعات اس برطانوی قانون کے مطابق ہیں جو ۱۹۳۰ء میں منظور کیا گیا تھا اس قانون کے تحت بھی فوجی اور نیم فوجی جماعتیں رکھنے پر پابندی لگا دی گئی تھی۔ مجوزہ آرڈیننس کے نفاذ کی ایک اور وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ حکومت آزاد و منصفانہ انتخابات کی خاطر ملک میں پرامن ماحول برقرار رکھنا چاہتی ہے۔ ذمہ دار حلقے یہ خطرہ محسوس کر رہے تھے کہ سیاسی جماعتوں کی قائم کردہ نیم فوجی تنظیموں سے انتخابات میں عوام کو خائف کیا جا سکے گا۔ آرڈیننس میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ رضاکاروں کو سالانہ تقریبات پر وردیاں پہننے کی اجازت دیں۔ جلسوں میں امن برقرار رکھنے کے لئے منتظم وغیرہ بھی متعین کئے جا سکیں گے۔

قومی تقریبات پر ۱۵ ہلاک ۳۶۹ مجروح

میکسیکو ۱۸ ستمبر۔ میکسیکو کے قومی دن کی تقریبات پر صرف میکسیکو شہر میں پندرہ افراد ہلاک اور تین سو انہتر مجروح ہوئے۔ یہ اموات سڑکوں کے حادثات۔ تقریبات میں حصہ لینے والے مخمور افراد کے درمیان مار دھاڑ اور مختلف مسلح حملوں سے ہوئیں۔

شہنشاہ ایران اٹلی جائیں گے

تہران ۱۸ ستمبر۔ شہنشاہ ایران ۹ اکتوبر کو پانچ دن کے سرکاری دورے پر اٹلی جا رہے ہیں اس کے بعد وہ چار دن کے لئے غیر سرکاری حیثیت میں سوئٹزرلینڈ جائیں گے اور ایران واپس آنے سے پیشتر چھ دن تک سرکاری حیثیت سے مراکش میں قیام کریں گے۔

ڈھاکہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ڈھاکہ ۱۸ ستمبر۔ ڈپٹی کمشنر ڈھاکہ نے دفعہ ۱۴۴ کے تحت صوبائی اسمبلی کے نواحی علاقے کو "خاموش علاقہ" قرار دیدیا ہے اس حکم پر ہفتہ کے دن سے عمل شروع ہوگا۔ اس دن اسمبلی کا اجلاس شروع ہو جائے گا۔

کلکتہ میں مزید ۱۶۴ افراد ہلاک

کلکتہ ۱۸ ستمبر۔ پولیس نے کل یہاں ایک سو چونسٹھ اشخاص کو اس الزام میں گرفتار کیا کہ وہ سیکرٹریٹ کی عمارت سے باہر غذائی قلت کے خلاف مظاہرے کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ گرفتار شدگان میں کمیونسٹ پارٹی کے چیف وہپ مسٹر جی گھوش اور مغربی بنگال اسمبلی کے ایک اور رکن بھی شامل ہیں۔

بندرگاہ چیانگ پر انڈونیشیا کا قبضہ

جکارتہ ۱۸ ستمبر۔ حکومت انڈونیشیا نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے مرکزی سماٹرا کے باغیوں سے پیانگ کی بندرگاہ چھین لی ہے۔

مغربی پاکستان میں مزید انیس لاکھ ایکڑ اراضی زیر کاشت لائی جائیگی

صوبائی حکومت کو زمین تقسیم کرنے کے متعلق فوری کارروائی کرنیکی ہدایت

کراچی ۱۸ ستمبر۔ مرکزی کابینہ نے آئین کی دفعہ ۱۲۶ کے پیراگراف ۲ کی شق (ج) کے تحت حکومت مغربی پاکستان کو یہ ہدایت جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے کہ صوبے کی اس اراضی کی تقسیم کے بارے میں فی الفور اقدام کرے جس میں پانی موجود ہے۔ لیکن ابھی تک اس میں کاشت شروع نہیں کی گئی۔

کابینہ نے کل کے اجلاس میں یہ فیصلہ وزیر اعظم کی تحریک پر کیا۔ اس فیصلے کا مقصد یہ ہے کہ غلے کی پیداوار زیادہ سے زیادہ حد تک بڑھا دی جائے تاکہ غذائی قلت پر قابو پایا جا سکے۔ مرکز کی ہدایت کے مطابق زمینوں کی تقسیم کا کام زیادہ سے زیادہ تین ماہ میں مکمل ہو جائے گا۔ اور اس طرح انیس لاکھ بیالیس ہزار ایکڑ اراضی زیر کاشت لائی جائے گی۔

مرکز کی طرف سے صوبے کو یہ ہدایت بھی کی جائے گی کہ وہ آبادکاری کے ہر علاقہ میں افسر آبادکاری مقرر کرے۔ ان علاقوں میں تھل، غلام محمد بیراج، سکھر بیراج، نہر نارا اور نہر عباسیہ کے علاقے بھی شامل ہیں۔

ان میں سے ہر علاقے میں افسر آبادکاری مقرر کیا جائے گا ـــــ یاد رہے مرکزی حکومت غذا کے معاملے کو مقدم رکھتی ہے اور اس مسئلے کو ہنگامی بنیاد پر حل کرنے کی کوشش میں مصروف ہے۔ اگرچہ زراعت صوبائی معاملہ ہے لیکن آئین کی دفعہ ۱۲۶ کے تحت مرکزی حکومت کو یہ حق حاصل ہے کہ اگر ملک یا اس کے کسی حصے کا امن خطرے میں پڑے۔ یا ملک کی معیشت خطرے میں پڑ جائے تو وہ صوبائی حکومت کے نام ایسی ہدایت جاری کر سکتی ہے۔

خان عبد الغفار سے کوئی وعدہ نہیں کیا گیا تھا

کراچی ۱۸ ستمبر۔ مغربی پاکستان کے وزیر اعلیٰ مسٹر مظفر علی قزلباش نے کل کراچی پہنچ کر بتایا کہ قومی اسمبلی میں ون یونٹ ختم کرنے کی قرارداد پیش کرنے کے بارے میں خان عبد الغفار خان سے کوئی وعدہ نہیں کیا گیا۔

مسٹر قزلباش نے بتایا کہ میں مغربی پاکستان میں سیلاب سے متاثر ہونے والوں کے لئے مرکزی حکومت سے امداد حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ مسٹر قزلباش کراچی میں تین یا چار روز ٹھہریں گے۔

پٹہ کی میعاد بڑھا دی گئی

لاہور ۱۸ ستمبر۔ حکومت مغربی پاکستان نے ایسی سرکاری غیر مزروعہ زمینوں کے پٹوں کی میعاد تین سال کی بجائے پانچ سال تک توسیع کر دی ہے جو زیادہ اناج اگاؤ کی مہم کے تحت پٹہ پر دی گئی تھیں۔ اس توسیع کا مقصد یہ ہے کہ پٹہ داروں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ اور اس طرح زیادہ اناج اگاؤ مہم کو کامیاب بنایا جائے۔ اس سکیم کے تحت ان پٹہ داروں کی زمین کا پٹہ واپس لے لیا جائے گا جنہوں نے ابھی تک اس زمین یا اس کے کسی حصہ میں کاشت نہیں کی۔